الفرقان

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱	وہ ذات بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو خبردار کرے۔
۲	وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں اور جس نے ہرچیز کو پیدا کیا پھر اس کا ایک اندازہ ٹھہرایا۔
۳	اور لوگوں نے اسکے سوا اور معبود بنا لئے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں۔ اور نہ اپنے لئے نقصان کا اور نہ نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ مرنا انکے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ مر کر اٹھ کھڑے ہونا۔
۴	اور کافر کہتے ہیں کہ یہ قرآن من گھڑت باتیں ہیں جو اس مدعی رسالت نے بنا لی ہیں۔ اور کچھ دوسرے لوگوں نے اس میں اسکی مدد کی ہے۔ یہ لوگ ایسا کہنے سے ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں۔
۵	اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جنکو اس نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح و شام اسکو لکھوائی جاتی ہیں۔
۶	کہدو کہ اسکو اس نے اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔
۷	اور کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا کہ اسکے ساتھ خبردار کرنے کو رہتا۔
۸	یا اسکی طرف آسمان سے خزانہ اتارا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو زدہ شخص کہ پیروی کرتے ہو۔
۹	اے پیغمبر دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں کرتے ہیں سو گمراہ ہو گئے اور رستہ نہیں پا سکتے۔

۱۰	وہ اللہ بہت بابرکت ہے جو اگر چاہے تو تمہارے لئے اس سے بہتر چیزیں بنا دے یعنی باغات جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہوں نیز تمہارے لئے محل بنا دے۔
۱۱	بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔
۱۲	جس وقت وہ انکو دور سے دیکھی گی تو غضبناک ہو رہی ہوگی اور یہ اسکے جوش غضب اور چیخنے چلانے کو سنیں گے۔
۱۳	اور جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے۔
۱۴	آج ایک ہی موت کو نہ پکارو اور بہت سی موتوں کو پکارو۔
۱۵	پوچھو کہ یہ بہتر ہے یا ہمیشہ کی جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے۔ یہ انکے اعمال کا بدلہ اور رہنے کا ٹھکانہ ہو گا۔
۱۶	وہاں جو چاہیں گے انکے لئے میسر ہو گا ہمیشہ اس میں رہیں گے یہ وعدہ اللہ کو پورا کرنا لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے۔
۱۷	اور جس دن اللہ انکو اور انکو جنہیں یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے۔
۱۸	وہ کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے۔ لیکن تو نے ہی انکو اور انکے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ تیری یاد کو بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔
۱۹	تو کافرو انہوں نے تو تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا۔ پس اب تم عذاب کو نہ پھیر سکتے ہو نہ کسی سے مدد لے سکتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے ظلم کرے گا ہم اسکو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔
۲۰	اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تمہیں ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا۔ کیا تم لوگ صبر کرو گے اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے۔
۲۱	اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے۔ کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے۔ یا ہم آنکھ سے اپنے پروردگار کو دیکھ لیں۔ یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور اسی بنا پر بڑے سرکش ہو رہے ہیں۔
۲۲	جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گناہگاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی اور کہیں گے کہیں

	کوئی رکاوٹ کھڑی کر دی جائے۔
۲۳	اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم انکی طرف متوجہ ہوں گے تو انکو بکھرا ہوا غبار کر دیں گے۔
۲۴	اس دن اہل جنت کا ٹھکانہ بھی بہتر ہو گا اور انکے آرام کی جگہ بھی خوب ہوگی۔
۲۵	اور جس دن آسمان ابر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں گے۔
۲۶	اس دن سچی بادشاہی رحمٰن ہی کی ہوگی۔ اور وہ دن کافروں پر سخت مشکل ہو گا۔
۲۷	اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا اور کہے گا کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا۔
۲۸	ہائے شامت کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔
۲۹	اس نے مجھ کو کتاب نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے۔
۳۰	اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔
۳۱	اور اسی طرح ہم نے گناہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے۔
۳۲	اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہیں اتارا گیا۔ اس طرح آہستہ آہستہ اس لئے اتارا گیا کہ اس سے تمہارے دل کو مضبوط رکھیں۔ اور اسی واسطے ہم اسکو ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے رہے ہیں۔
۳۳	اور یہ لوگ تمہارے پاس جو اعتراض کی بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اس کا معقول اور خوب واضح جواب بھیج دیتے ہیں۔
۳۴	جو لوگ اپنے چہروں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے ان کا ٹھکانہ بھی برا ہے اور وہ رستے سے بھی بہکے ہوئے ہیں۔
۳۵	اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور انکے بھائی ہارون کو مددگار کے طور پر انکے ساتھ کر دیا۔

۳۶	پھر ہم نے کہا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنہوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی آخر ہم نے انکو پوری طرح ہلاک کر دیا۔
۳۷	اور نوح کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور انکو لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا۔ اور ظالموں کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔
۳۸	اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور انکے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی ہلاک کر دیا۔
۳۹	اور سب کے سمجھانے کے لئے ہم نے مثالیں بیان کیں اور نہ ماننے پر سب کو تہس نہس کر دیا۔
۴۰	اور یہ کافر اس بستی پر بھی گذر چکے ہیں جس پر بری طرح کا مینہ برسایا گیا تھا تو کیا یہ اسکو دیکھتے نہ ہوں گے۔ بلکہ انکو تو مرنے کے بعد جی اٹھنے کی امید ہی نہیں۔
۴۱	اور یہ لوگ جب تمکو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جسکو اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔
۴۲	اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ہمکو بہکا دیتا اور ان سے پھیر دیتا اور یہ عنقریب معلوم کر لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے۔
۴۳	اے پیغمبر کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے تو کیا تم اسکے ذمہ دار ہو سکتے ہو؟
۴۴	یا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ نہیں یہ تو چوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گذرے۔
۴۵	بھلا تم نے اپنے پروردگار کی قدرت کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر کے پھیلا دیتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اسکو بے حرکت ٹھہرا رکھتا پھر ہم سورج کو اسکا راہنما بنا دیتے ہیں۔
۴۶	پھر ہم اسکو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔
۴۷	اور وہی تو ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھہرایا۔
۴۸	اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت یعنی مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے پاک نتھرا ہوا پانی برساتے ہیں۔

۴۹	تاکہ اس سے شہر مردہ یعنی بنجر زمین کو زندہ کر دیں اور تاکہ ہم وہ پانی بہت سے اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں پلائیں۔
۵۰	اور ہم نے اس قرآن کی آیتوں کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا۔
۵۱	اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیج دیتے۔
۵۲	تو تم کافروں کا کہا نہ مانو اور ان سے اس قرآن کے حکم کے مطابق بڑے شدومد سے لڑو۔
۵۳	اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا کر چلایا ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے والا اور دوسرے کا کھاری کڑوا اور دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط اوٹ بنا دی ہے۔
۵۴	اور وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا۔ پھر اسکو ددھیال ننھیال اور سسرال والا بنایا۔ اور تمہارا پروردگار ہر طرح کی قدرت رکھتا ہے۔
۵۵	اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ جو نہ انکو فائدہ پہنچا سکے اور نہ نقصان اور کافر اپنے پروردگار کی طرف سے پیٹھ پھیرنے والا ہے۔
۵۶	اور ہم نے اے نبی تمکو صرف خوشی اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے۔
۵۷	کہدو کہ میں تم سے اس کام کی اجرت نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف جانے کا رستہ اختیار کر لے۔
۵۸	اور اس خدائے زندہ پر بھروسہ رکھو جو کبھی نہیں مرے گا اور اسکی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے۔
۵۹	وہی جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا وہ جو رحمٰن یعنی بڑا مہربان ہے تو اس کا حال کسی باخبر سے دریافت کر لو۔
۶۰	اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں اور رحمٰن کیا ہوتا ہے؟ کیا جس کے لئے تم ہم سے کہتے ہو ہم اسکے آگے سجدہ کریں اور وہ اس بات سے اور بدکتے ہیں۔

٦١	بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے اور ان میں آفتاب کا نہایت روشن چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا۔
٦٢	اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا یہ باتیں اس شخص کے لئے جو غور کرنا چاہے یا شکرگذاری کا ارادہ کرے سوچنے اور سمجھنے کی ہیں۔
٦٣	اور رحمن کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے جاہلانہ گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں۔
٦٤	اور وہ جو اپنے پروردگار کے آگے سجدے کر کے اور عجزوادب سے کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں۔
٦٥	اور وہ جو دعا مانگتے رہتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب چمٹنے والا ہے۔
٦٦	بیشک دوزخ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔
٦٧	اور وہ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بیجا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں۔ بلکہ اعتدال کے ساتھ نہ ضرورت سے زیادہ نہ کم۔
٦٨	اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس شخص کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اسکو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق یعنی شریعت کے حکم سے اور بدکاری نہیں کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہو گا۔
٦٩	قیامت کے دن اسکو دونا عذاب ہو گا اور وہ ذلت و خواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا۔
٧٠	مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تو بخشنے والا ہے مہربان ہے۔
٧١	اور جو توبہ کرتا اور عمل نیک کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔
٧٢	اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب انکو بیہودہ چیزوں کے پاس سے گذرنے کا اتفاق ہو تو شریفانہ انداز سے گذرتے ہیں۔

۷۳	اور وہ کہ جب انکو انکے پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے بلکہ غور وفکر سے سنتے ہیں۔
۷۴	اور وہ جو دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔
۷۵	ان صفات کے لوگوں کو انکے صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے۔ اور وہاں فرشتے ان سے دعا وسلام کے ساتھ ملاقات کریں گے۔
۷۶	اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے۔
۷۷	کہدو کہ اگر تم اللہ کو نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔ تم نے تکذیب کی ہے سو اب مڈھ بھیڑ ہوگی۔